عجیب بات

بخاری۔ بخاری۔ بخاری۔ بخاری۔ بخاری۔ بخاری۔ بخاری

صبح و شام بخاری کی رٹ لگانے والا فرقہ جدید نام نہاد اہلحدیث (غیر مقلدین) کے سامنے بخاری شریف پیش کی جاتی ہیں تو غیر مقلدین کو بخار ہو جاتا ہے

ہر شخص جانتا ہے کہ غیر مقلدین (فرقہ جدید نام نہاد اہلحدیث) بخاری شریف اور امام بخاریؒ کی ذات کو ہر مسئلے میں جواز بنا کر سادہ لوح طبقہ کو گمراہ کرنے کی مقدور بھر کوشش کرتے ہیں ہر وہ شخص جو صبح و شام بخاری بخاری کی رٹ لگائے پھرتا ہے کیا وہ خود بخاری شریف کی روایات اور خود امام بخاریؒ سے ان کے بارے میں اتفاق بھی کرتا ہے یا نہیں، یہ سوال یقینا قابل غور ہے ذیل میں چند مسائل ذکر کئے جا رہے ہیں جن پر غیر مقلدین (فرقہ جدید نام نہاد اہلحدیث) اور امام بخاریؒ میں اختلاف ہے

امام بخاری رحمہ اللہ سے غیر مقلدین کے اختلافات

1۔ پیشاب و پاخانہ کی حالت میں میدان میں قبلہ رو منہ یا پیٹھ کرنا درست نہیں اور عمارت میں درست ہے امام بخاریؒ نے اسے اختیار کیا ہے (تیسر الباری ج1ص18) جبکہ غیر مقلدین (نواب صدیق حسن خان نے مسلم کی شرح السراج الوہاج ج1ص1031 میں اور عبید اللہ مبارک پوری نے مرعاۃ المفاتیح ج 1ص 411) کے ہاں دونوں جگہ منع ہے۔

2۔ امام بخاریؒ کے نزدیک کتے کا جھوٹا پاک ہے (تیسیر الباری ج1ص134، فتح الباری ج1ص283) جبکہ غیر مقلدین (فرقہ جدید نام نہاد اہلحدیث) کے نزدیک کتے کا جھوٹا ناپاک ہے (فتاوی علماے اہل حدیث ج1ص238،21)

3۔ امام بخاریؒ کے نزدیک جماع کے وقت انزال نہ ہو تو ایسی حالت میں غسل کرلے تو زیادہ احتیاط ہے لیکن وضو بھی کافی ہے (تیسیر الباری ج1ص139) جبکہ غیر مقلدین (فرقہ جدید نام نہاد اہلحدیث) کے ہاں اس حالت میں غسل واجب ہے (السراج الوہاج ج1ص124، تحفہ الاحوذی ج1ص111، فتاوی اہلحدیث ج1ص256)

4۔ امام بخاریؒ کے نزدک منی نجس ہے (تیسیر الباری ج1ص170) جبکہ نواب صدیق حسن خان کے نزدیک منی پاک ہے مگر جب خشک ہو تو کھرچ دینا اور تر ہو تو دھولینا چاہیے (السراج الوہاج ج1ص142)

5۔ امام بخاریؒ کے نزدیک چوہا اگر گھی میں گر جائے تو اس جگہ کو اور آس پاس والی جگہ کو پھینک دو اور باقی کھاؤ (تیسیر الباری ج1ص173) جبکہ غیر مقلدین (فرقہ جدید نام نہاد اہلحدیث) کے ہاں چوہا اگر گرم گھی میں گرجائے تو اس کے نزدیک نہ جاؤ (فتاوی علمائے اہلحدیث ج1ص24)

6۔۔امام بخاریؒ کے نزدک غسل جنابت میں ناک میں پانی ڈالنااور کلی کرناواجب نہیں ہے (تیسیر الباری ج 1ص188) جبکہ غیر مقلدین (فرقہ جدید نام نہاد اہلحدیث) کے نزدیک واجب ہے۔ (تحفہ الاحوذی ج1ص40، مرعاۃ المفاتیح ج1ص454، السراج الوہاج ج1ص111)

7۔امام بخاریؒ کے نزدیک افضل یہ ہے کہ وضواور غسل میں بدن کپڑے سے نہ پونچھے (تیسیر الباری ج1ص198) جبکہ غیر مقلدین (فرقہ جدید نام نہاد اہلحدیث) کے ہاں پونچھنااور نہ پونچھنا دونوں برابر ہیں

8۔ امام بخاریؒ کے نزدیک جنبی اور حائضہ دونوں کو قرآن پڑھنا درست ہے (تیسیر الباری ج1ص216) جبکہ غیر مقلدین (فرقہ جدید نام نہاد اہلحدیث) کے ہاں حرام ہے (تحفہ الاحوذی ج1ص124، فتاوی اہلحدیث ج1ص263، فتاوی علمائے اہلحدیث ج1ص54)

9۔امام بخاریؒ کے نزدیک قرآن کو بے وضو ہاتھ لگانادرست ہے جبکہ غیر مقلدین (فرقہ جدید نام نہاد اہلحدیث) کے ہاں درست نہیں (مرعاۃ المفاتیح ج1ص522)

10۔امام بخاری کے نزدیک ذکر اور دبر کا چھپانا واجب ہے (فتح الباری ج2ص22) جبکہ غیر مقلدین (فرقہ جدید نام نہاد اہلحدیث) کے نزدیک ناف سے لے کر گھٹنے تک کا حصہ پردہ ہے (السراج الوہاج ج1ص128)

11۔امام بخاریؒ کے نزدیک اونٹوں کے باڑہ میں نماز پڑھنا درست ہے جبکہ غیر مقلدین (فرقہ جدید نام نہاد اہلحدیث) کے نزدیک حرام ہے (تیسیر الباری ج1ص304)

12۔امام بخاریؒ کے نزدیک مسجد میں محراب بنانا سنت نہیں ہے (تیسیر الباری ج1ص343،342) جبکہ غیر مقلدین (فرقہ جدید نام نہاد اہلحدیث) کی سبھی مساجد میں محراب اور منبر چونے انیٹ سے بنائے جاتے ہیں

13۔ امام بخاریؒ کے نزدیک نمازی کے آگے سے ہر جگہ گذرنا منع ہے (تیسیر الباری ج1ص344) جبکہ غیر مقلدین (فرقہ جدید نام نہاد اہلحدیث) کے نزدیک بیت اللہ میں نمازی کے آگے سے گذرنا درست ہے (فتاوی اہل حدیث ج2ص117)

14۔امام بخاریؒ کے روایت سے ثابت ہوتا ہے کہ عورت کو ہاتھ لگا جانے سے نماز فاسد نہیں ہوتی (تیسیر الباری ج1ص255) جبکہ غیر مقلدین (فرقہ جدید نام نہاد اہلحدیث) کہ ہاں وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

15۔امام بخاریؒ کے نزدیک سو کر اٹھنے والے کے نماز قضا نہیں جبکہ غیر مقلدین(فرقہ جدید نام نہاد اہلحدیث) کے نزدیک وہ نماز ادا ہے جب وہ جاگا یا اس کو یاد آئی (تیسیر الباری ج ا ص298)

16۔اگر امام بیماری کے وجہ سے بیٹھ کر نماز پڑھائے تو امام بخاریؒ کے نزدیک قدرت رکھنے والے مقتدی کھڑے ہو کر نماز پڑھیں (فتح الباری ج 2ص298)جبکہ غیر مقلدین کے نزدیک امام بیٹھ کر نماز پڑھیں تو مقتدی بھی بیٹھ کر نماز پڑھیں۔

17۔امام بخاریؒ کے نزدیک عالم امامت کا زیادہ حقدار ہے (تیسیر الباری ج1ص447)جبکہ غیر مقلدین(فرقہ جدید نام نہاد اہلحدیث) کے نزدیک قاری زیادہ حق دار ہے(تحفہ الاحوذی ج1ص197)

18۔امام بخاریؒ کے نزدیک جمعہ کے دن غسل کرنا سنت ہے (تیسیر الباری ج1ص7)جبکہ غیر مقلدین کے نزدیک واجب ہے (تیسیر الباری ج ا ص2،السراج الوہاج ج1ص253)

19۔امام بخاریؒ کے نزدیک تہجد اور وتر دو علیحدہ نمازیں ہے (فتح الباری ج1ص130)جبکہ غیر مقلدین کے نزدیک تراویح، تہجد اور صلوۃ اللیل ایک ہی ہیں۔(تیسیر الباری ج2ص76)

20۔ امام بخاریؒ کے نزدیک جنازہ کی میت اور امام مرد اور عورت دونوں کی میت میں کمر کے مقابل کھڑا ہو(تیسیر الباری ج2ص292) جبکہ غیر مقلدین (فرقہ جدید نام نہاد اہلحدیث)کے نزدیک امام عورت کی کمر اور مرد کے سر کے مقابل کھڑا ہو۔(تیسیر الباری ج2ص291، فتاوی علمائے اہلحدیث ص2)

21۔امام بخاریؒ کے نزدیک مشرکین کی نابالغ اولاد اگر مر جائے تو وہ جنتی ہے (تیسیر الباری ج2ص331)جبکہ غیر مقلدین (فرقہ جدید نام نہاد اہلحدیث) کے نزدیک دوزخی ہے (تیسیر الباری ج2ص 310)

22۔امام بخاریؒ رمضان المبارک میں دن میں ایک قرآن ختم کیا کرتے تھے (مقدمہ فتح الباری ج2ص252، مقدمہ تیسیر الباری ج3ص136)جبکہ غیر مقلدین (فرقہ جدید نام نہاد اہلحدیث)کے نزدیک تین دن سے جلد ختم کرنا مکروہ ہے (تیسیر الباری ج6ص535)

23۔بخاری کی روایت میں وتروں سمیت تہجد کی تیرہ رکعتیں بھی ثابت ہیں (فتح الباری ج3ص136، تیسیر الباری ج 2ص203) جبکہ غیر مقلدین کے نزدیک رمضان اور غیر رمضان میں گیارہ رکعتوں سے زیادہ کا ثبوت نہیں ہے (عرف الجادی ص33)

24۔امام بخاریؒ کے نزدیک حال احرام میں عقد کرنا درست ہے (تیسیر الباری ج3ص42)جبکہ غیر مقلدین(فرقہ جدید نام نہاد اہلحدیث) کے نزدیک حالت احرام میں نکاح درست نہیں (تحفہ الاحوذی ج2ص88،السراج الوہاج ج1ص526-27)

25۔امام بخاریؒ کے نزدیک مکہ اور ارد گرد کی بستیوں کو ام القری کہتے ہیں جبکہ غیر مقلدین (فرقہ جدید نام نہاد اہلحدیث) کے نزدیک ام القری صرف مکہ ہی ہے (تیسیر الباری ج6ص293)

26۔امام بخاریؒ کے نزدیک بسم اللہ ہر سورۃ جز نہیں (فتح الباری ج10ص343،تیسیر الباری ج6ص470)جبکہ غیر مقلدین(فرقہ جدید نام نہاد اہلحدیث) کے نزدیک بسم اللہ ہر سورۃ کا حصہ ہے۔ (السراج الوہاج، ج1ص192، عرف الجادی ص26، فتاوی علمائے اہلحدیث ج2ص110)

27۔امام بخاریؒ کے نزدیک میں حیض میں دی گئی طلاق واقع ہو جاتی ہے (تیسیر الباری ج7ص236)جبکہ غیر مقلدین(فرقہ جدید نام نہاد اہلحدیث) کے نزدیک نہیں ہوتی (تیسیر الباری ج7ص164)

28۔امام بخاریؒ کے نزدیک اگر میاں بیوی پہلے مسلمان نہ تھے اب ان میں بیوی پہلے مسلمان ہوگئی تو اسلام قبول کرتے ہی دونوں کے درماین علیحدگی ہو جائے گی (تیسیر الباری ج7ص199، فتح الباری ج11ص340) جبکہ غیر مقلدین (فرقہ جدید نام نہاد اہلحدیث) کے نزدیک عورت کے اسلام قبول کرتے ہی ان کا نکاح تعلق ختم نہیں ہوتا بلکہ عورت کی عدت ختم ہونے تک باقی رہتا ہے۔(تیسیر الباری ج7ص199)

29۔امام بخاریؒ کے نزدیک تین طلاقیں اکٹھی دے یا جداجدا دے تو تینوں واقع ہوجاتی ہیں (فتح الباری ج11ص281،تیسیر الباری ج7ص172) جبکہ غیر مقلدین(فرقہ جدید نام نہاد اہلحدیث) کے نزدیک اکٹھی دی ہوئی تین طلاقیں ایک ہوتیں ہیں (فتاوی ثنائیہ ج2ص231، فتاوی نذیریہ ج3ص39)

30۔امام بخاریؒ کے نزدیک مصافحہ دونوں ہاتھ سے کرنا چاہیے (تیسیر الباری ج8ص179) جبکہ غیر مقلدین(فرقہ جدید نام نہاد اہلحدیث) کے نزدیک مصافحہ ایک ہاتھ سے کرنا چاہیے (فتاوی ثنائیہ ج2ص91,95)

31۔امام بخاری کے نزدیک بچہ تھوڑا بہت جتنا دودھ بھی کسی عورت کا پی لے تو رضاعت ثابت ہو جاتی ہے (فتح الباری ج11ص49) جبکہ غیر مقلدین(فرقہ جدید نام نہاد اہلحدیث) کے نزدیک ایک دو بار پینے سے رضاعت ثابت نہیں ہوتی (تیسیر الباری ج7ص23، فتاوی اہل حدیث ج3ص180، فتاوی نذیریہ ج3ص152)

مذکورہ بالا مسائل کے رقم کرنے میں کہیں بھی ذاتی رائے کا اظہار نہیں کیا گیا صرف وہ الفاظ مختصر نقل کئے گئے ہیں جو غیر مقلدین(فرقہ جدید نام نہاد اہلحدیث) نے اپنی کتب کے اندر لکھے ہیں

)تیسیر الباری مشہور علام علامہ وحید الزماں کی بخاری کے شرح ہے،السراج الوہاج غیر مقلد عالم نواب صدیق حسن خان کی بخاری کی شرح ہے، مرعاۃ المفاتیح غیر مقلد عبید اللہ مبارک پوری کی بخاری کی شرح ہے)

فتح الباری ابن حجر عسقلانی کی تحریر کردہ بخاری کی شرح ہے اور یہ چھٹی صدی ہجری کے دور سے تعلق رکھتے ہیں تب غیر مقلدیت کا نشان بھی نہ تھا۔ غیر مقلدین (فرقہ جدید نام نہاد اہلحدیث) کا جتنے مسائل میں امام بخاری سے اختلاف ہیں ان میں سے چند کا خاکہ آپ کے سامنے پیش کیا گیا ہے اس کی روشنی میں یہ نتیجہ نکالا جا سکتا ہے کہ جو لوگ امام اعظم ابو حنیفہ اور امام بخاری کے اختلافات کو پیش کر کے عوام الناس کے اذہان کر خراب کرتے ہیں وہ انصاف سے کام نہیں لیتے انہیں چاہیے کہ وہ امام بخاری سے اپنے اختلافات کو بھی ضرور بیان کیا کریں۔

غیر کی آنکھ تنکا تجھ کو آتا ہی نظر
اپنی آنکھ کا دیکھ غافل ذرا شہتیر بھی

مزید تفصیلات کے لئے پڑھیے

بخاری شریف غیر مقلدین کی نظر میں از مولانا عبدالقدوس خان قارن

محمد راشد حنفی